اجتماعی قربانی

کورس

قربانی کے بعض اہم مسائل:

- قربانی کی شرائط
- قربانی کا وقت
- قربانی کے جانور اور انکی عمر
- وہ جانور جن کی قربانی جائز ہے
- وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں



قربانی کی شرائط:

01 مسلمان ہونا

02 بالغ ہونا

03 عاقل ہونا

04 مقیم ہونا / مسافر نہ ہونا

05 مالک نصاب ہونا



قربانی کا وقت:

قربانی کے دن:

10 ذوالحجہ، 11 ذوالحجہ، 12 ذوالحجہ
3 دن اور 2 راتیں

وقت:

10 ذوالحجہ کی صبح صادق سے لیکر 12 ذوالحجہ
کے غروب آفتاب سے پہلے تک

نوٹ: شہر میں قربانی کا وقت نمازِ عید ہو جانے کے بعد شروع ہوتا ہے



قربانی کے جانور اور انکی عمر:

قربانی کے جانور	کم از کم عمر
اونٹ / اونٹنی	5 سال
گائے / بیل / بھینس / بھینسا	2 سال
بکری / بکرا	1 سال
دنبہ / دنبی / بھیڑ	6 ماہ کا اتنا بڑا کہ دور سے دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہو






قربانی کے جانور اور انکی عمر:

قربانی کے جانور

اور عمر

اونٹ / اونٹنی	5 سال



قربانی کے جانوراورانکی عمر:

گائے / بیل / بھینس / بھینسا | 2سال

قربانی کے جانور

اور عمر



قربانی کے جانوراورانکی عمر:

قربانی کے جانور

اور عمر

بکری / بکرا — 1 سال





قربانی کے جانور اور انکی عمر:

دنبہ / دنبی / بھیڑ

قربانی کے جانور

اور عمر

6 ماہ کا اتنا بڑا کہ دور سے دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہو





وہ جانور جن کی قربانی جائز ہے

1. بھینگا ہو
2. جس کی نظر تہائی (1/3) یا تہائی سے کم کمزور ہو
3. جس میں معمولی جنون ہو یعنی چر لیتا ہو
4. جسے خارش ہو مگر فربہ ہو
5. چکی، دم یا کان تہائی (1/3) یا اس سے کم کٹے ہوں یا کان قدرتی ہی چھوٹے ہوں
6. خصی ہو یعنی جس کے خصیے نکال لیے گئے ہوں
7. بھیڑ / دنبہ جس کی اون کاٹ لی گئی ہو
8. اتنا بوڑھا ہو کہ بچے کے قابل نہ رہا ہو



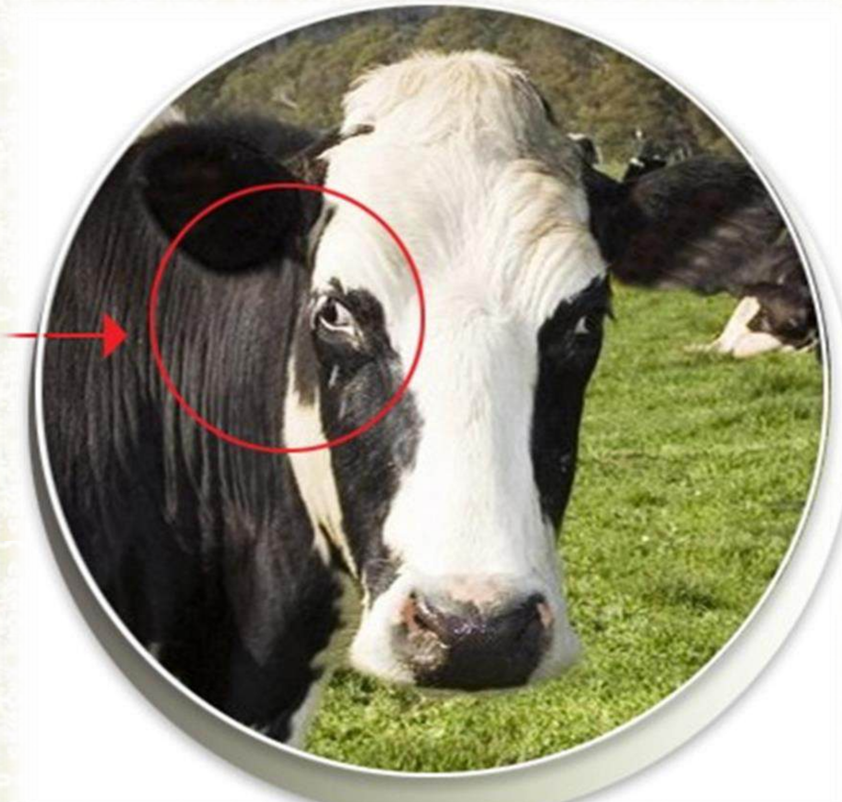
وہ جانور جن کی قربانی جائز ہے

9. داغا ہوا ہو
10. گائے یا اونٹنی جس کا صرف ایک تھن خشک ہو
11. لنگڑا جانور جو چلنے میں ٹوٹے ہوئے پاؤں سے مدد لیتا ہو
12. چھوٹی چکی والا دنبہ
13. جس کے پیدائشی سینگ ہی نہ ہوں
14. جس کا سینگ مینگ (جڑ) سے کم ٹوٹا ہو



وہ جانور جن کی قربانی جائز ہے

بھینگا ہو



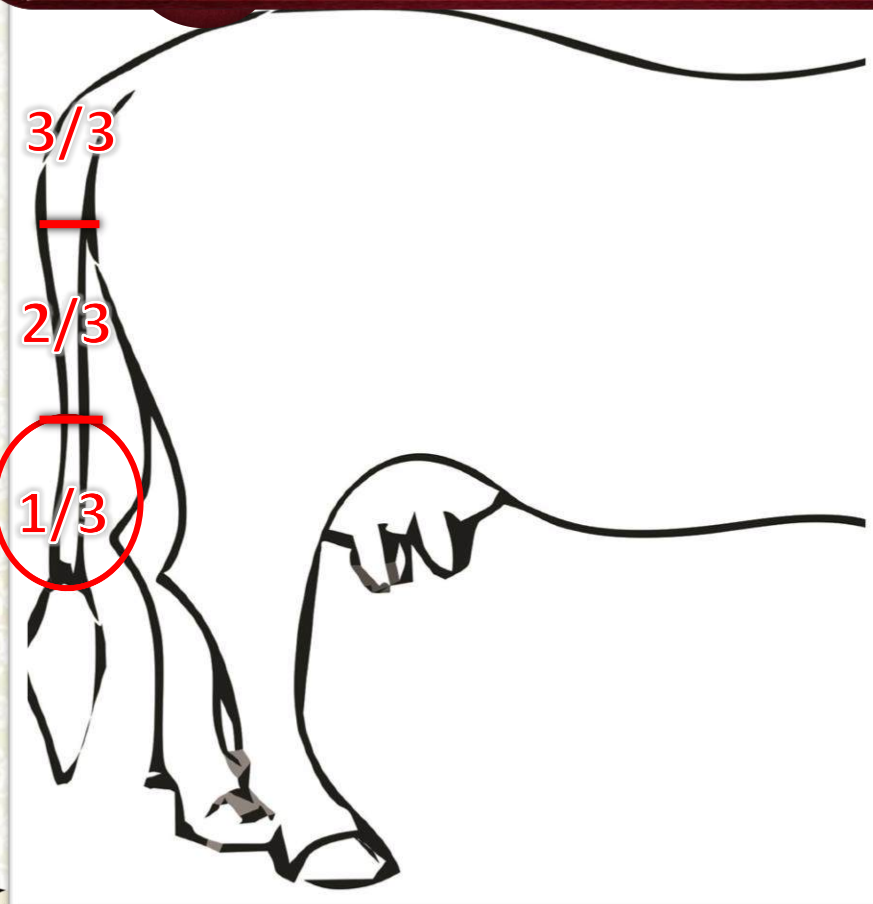
وہ جانور جن کی قربانی جائز ہے

جسے خارش ہو مگر فربہ ہو



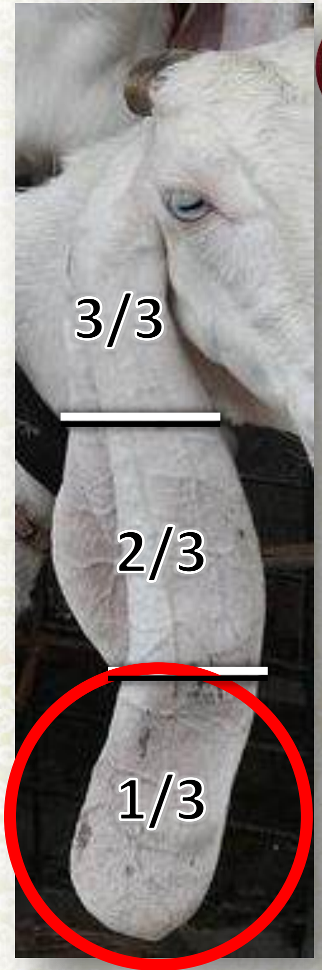
وہ جانور جن کی قربانی جائز ہے

چکی، دم یا کان تہائی (1/3) یا اس سے کم کٹے ہوں یا کان قدرتی چھوٹے ہوں۔



وہ جانور جن کی قربانی جائز ہے

کان تہائی (1/3) یا اس سے کم کٹے ہوں





وہ جانور جن کی قربانی جائز ہے

خصی ہو یعنی جس کے خصیے نکال لیے گئے ہوں





وہ جانور جن کی قربانی جائز ہے

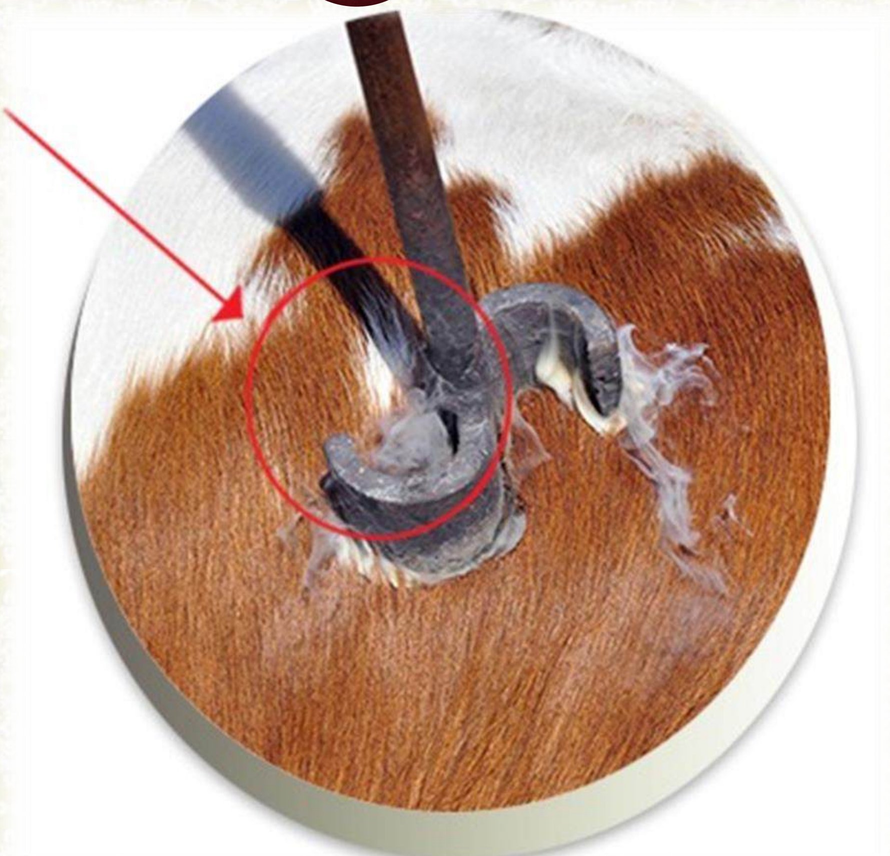
بھیڑ / دنبہ جس کی اون کاٹ لی گئی ہو





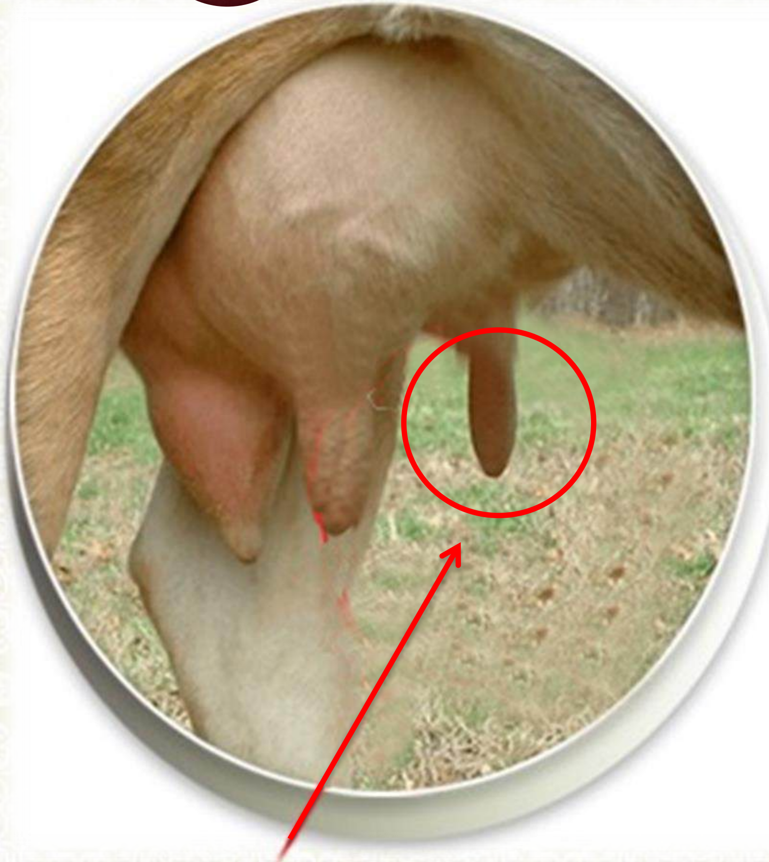
وہ جانور جن کی قربانی جائز ہے

داغا ہوا ہو



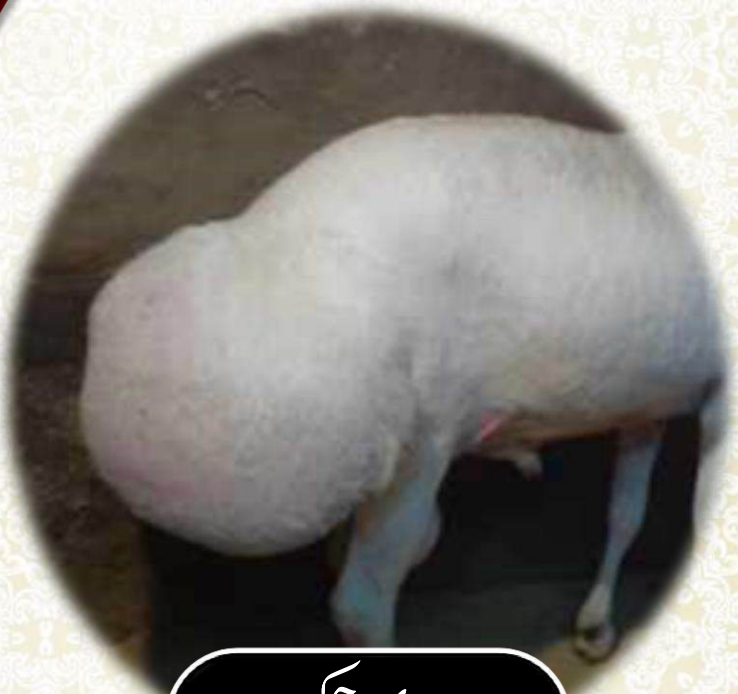
وہ جانور جن کی قربانی جائز ہے

گائے یا اونٹنی جس کا صرف ایک تھن خشک ہو



وہ جانور جن کی قربانی جائز ہے

جس کی چکی چھوٹی ہو



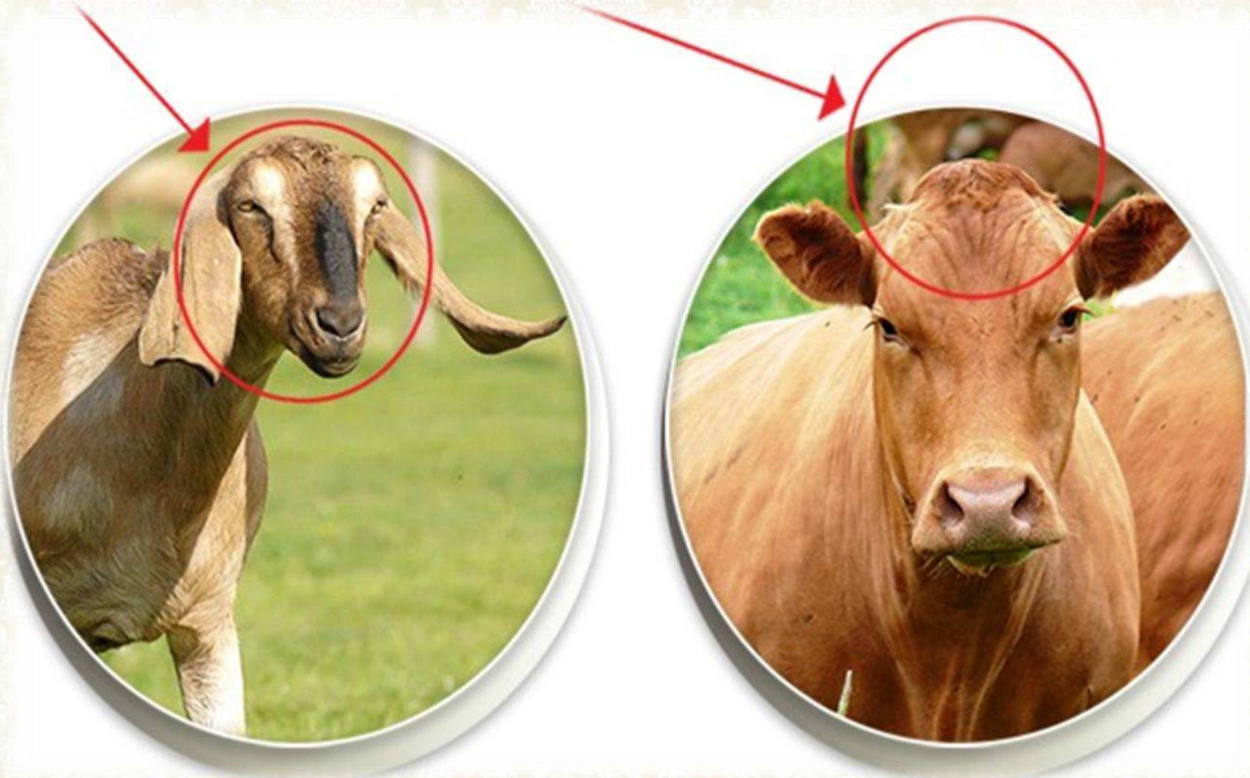
بڑی چکی



چھوٹی چکی

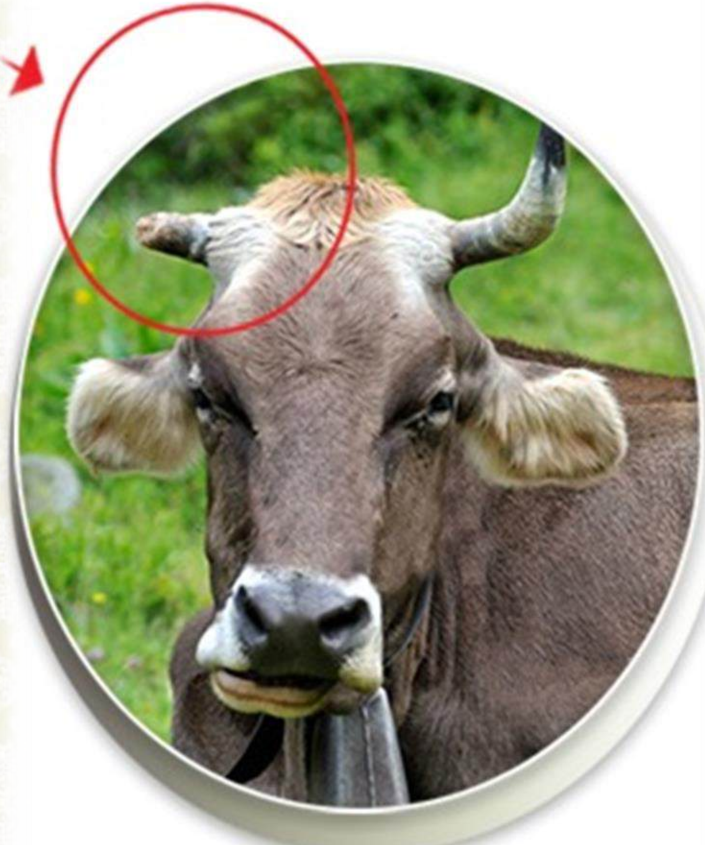
وہ جانور جن کی قربانی جائز ہے

جس کے پیدائشی سینگ ہی نہ ہوں



وہ جانور جن کی قربانی جائز ہے

جس کا سینگ مینگ (جڑ) سے کم ٹوٹا ہو تو ان صوتوں میں قربانی جائز ہے



وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں

1. اندھا ہو
2. کانا ہو یعنی جس کا کانا پن ظاہر ہو تا ہو
3. خارش یا کسی اور وجہ سے اتنا لاغر یعنی کمزور ہو کہ اس کی ہڈیوں میں مغز نہ ہو
4. لنگڑا ہو جو قربان گاہ تک اپنے پاؤں سے چل کر نہ جا سکے
5. کان، دم، چکی، تہائی (1/3) سے زیادہ کٹے ہوں
6. پیدائشی کان نہ ہوں
7. ایک کان ہو






وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں

8. تھن کٹے ہوں یا خشک ہوں (گائے اونٹنی کے 2 جبکہ بکری کا 1)
9. ناک کٹی ہو
10. خنثی جانور جس میں نر اور مادہ دونوں کی علامتیں ہوں
11. ایک پاؤں کاٹ لیا گیا ہو
12. اس حد تک جنون ہو کہ وہ چرتا بھی نہ ہو
13. سینگ مینگ (جڑ) تک ٹوٹ گیا ہو۔



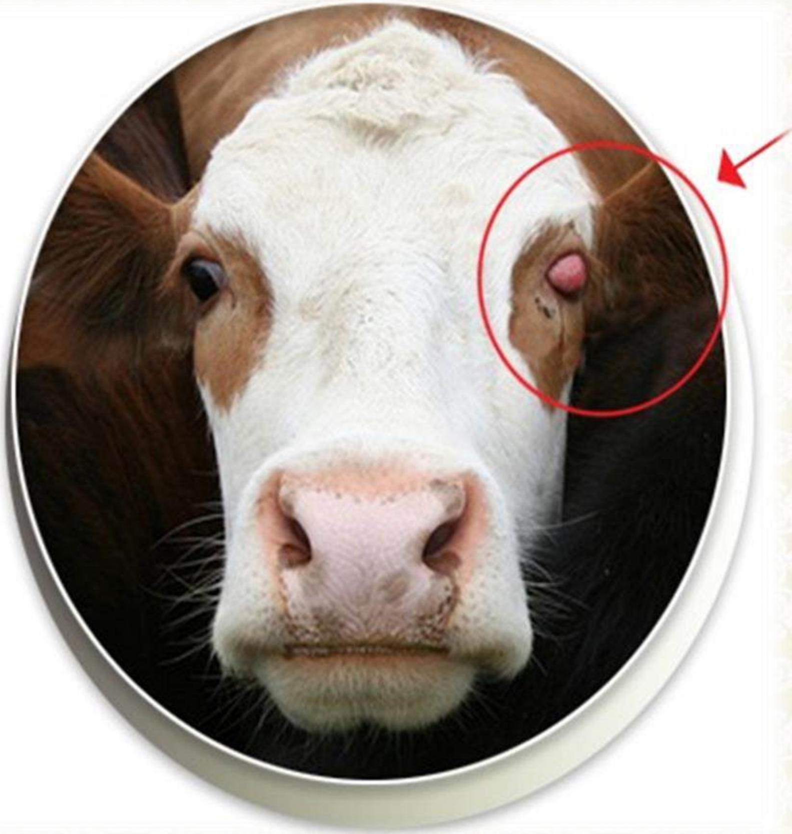
وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں

اندھا ہو



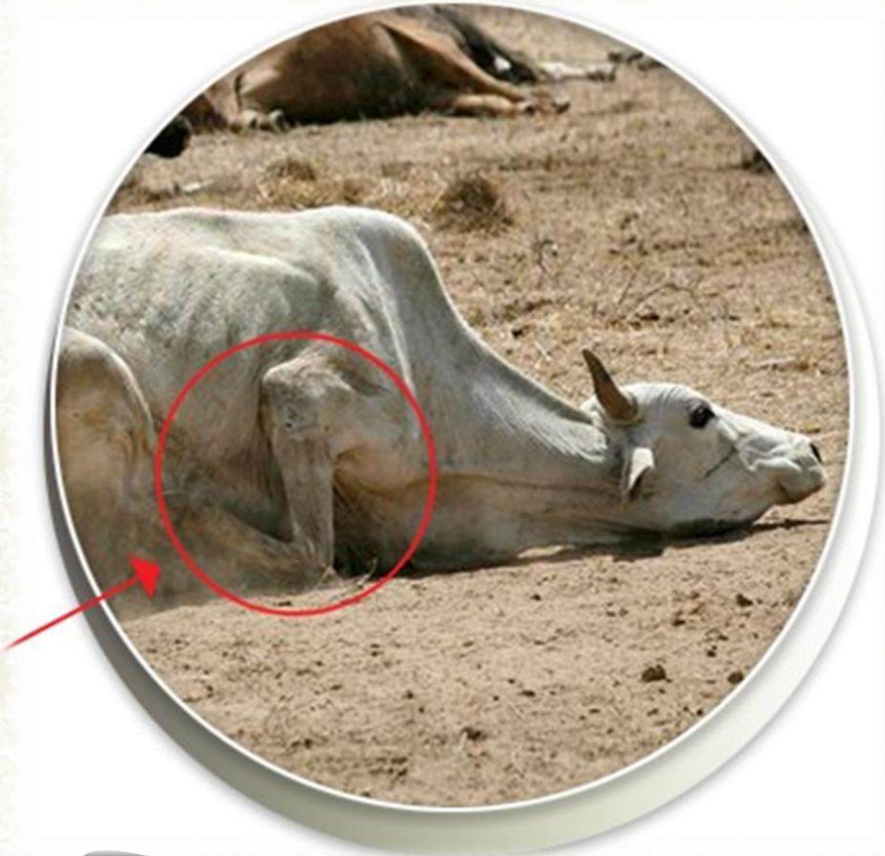
وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں

کانا ہو یعنی جس کا کانا پن ظاہر ہو تا ہو



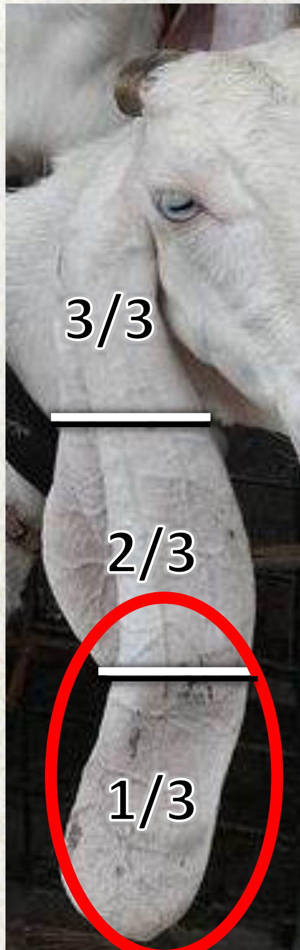
وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں

لنگڑا ہو جو قربان گاہ تک اپنے پاؤں سے چل کر نہ جا سکے



وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں

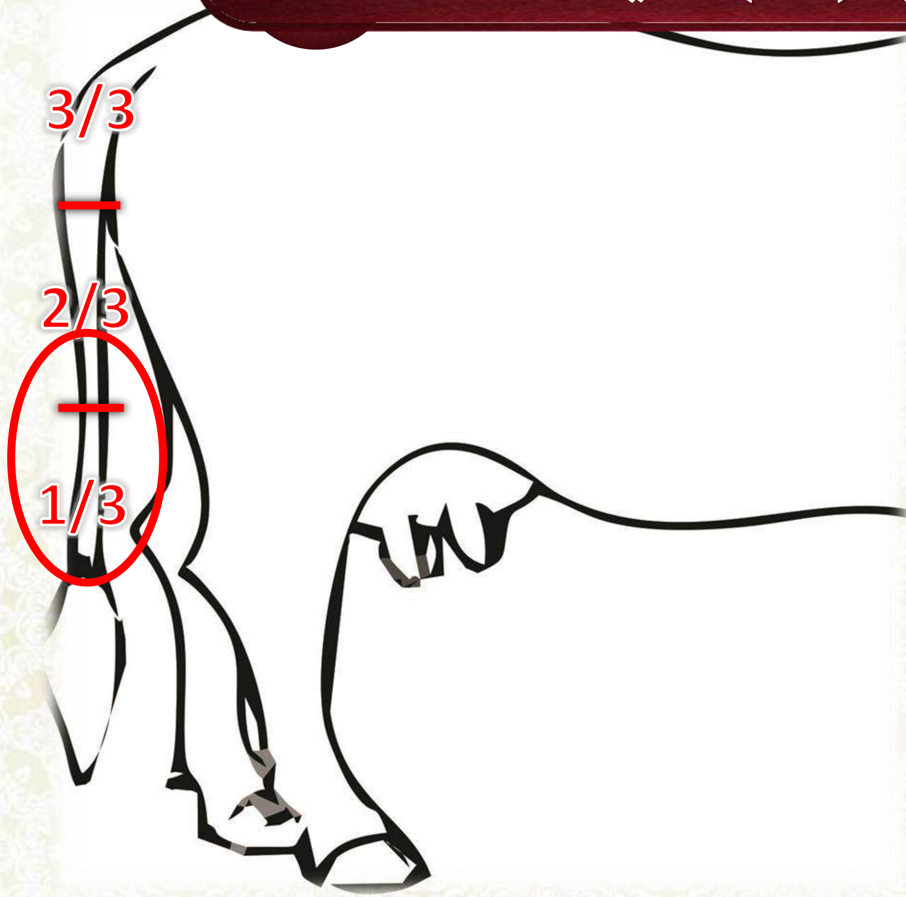
کان تہائی (1/3) سے زیادہ کٹے ہوں





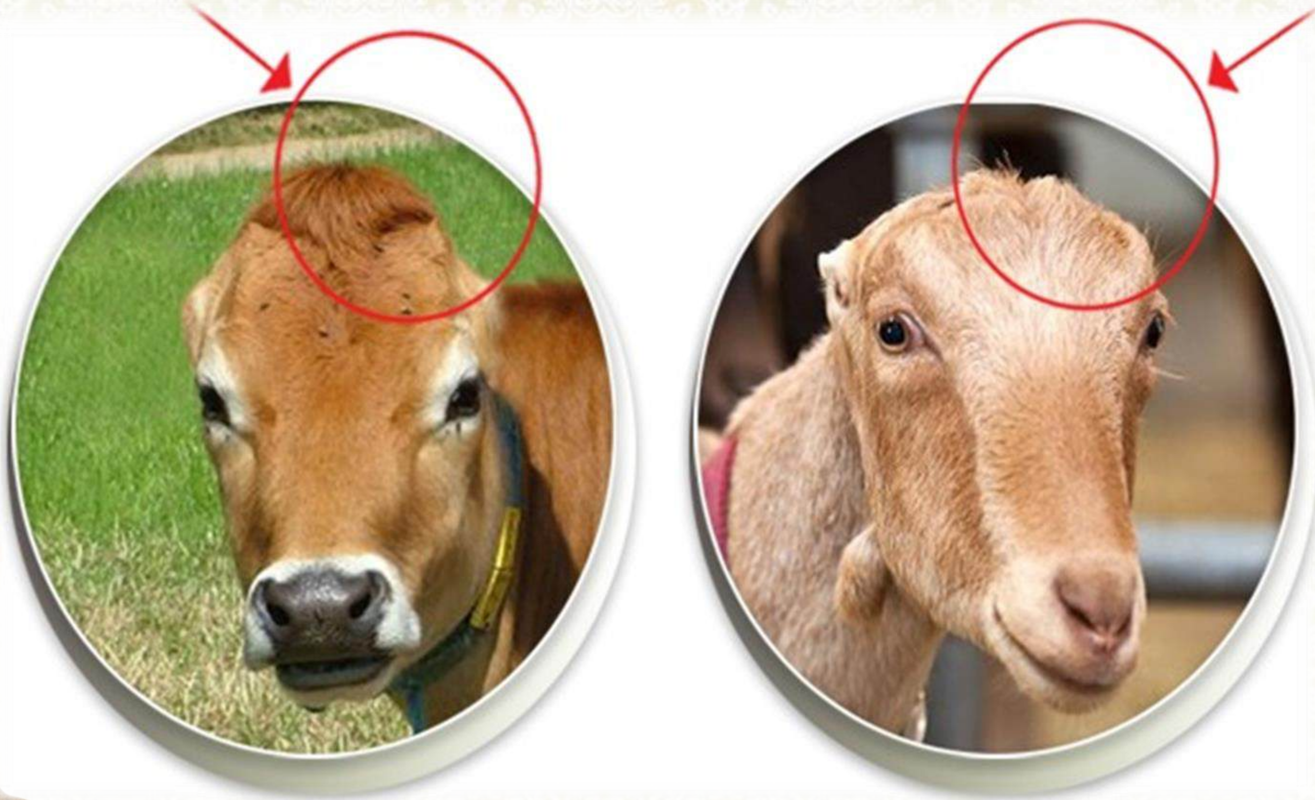
وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں

دم تہائی (1/3) سے زیادہ کٹی ہو



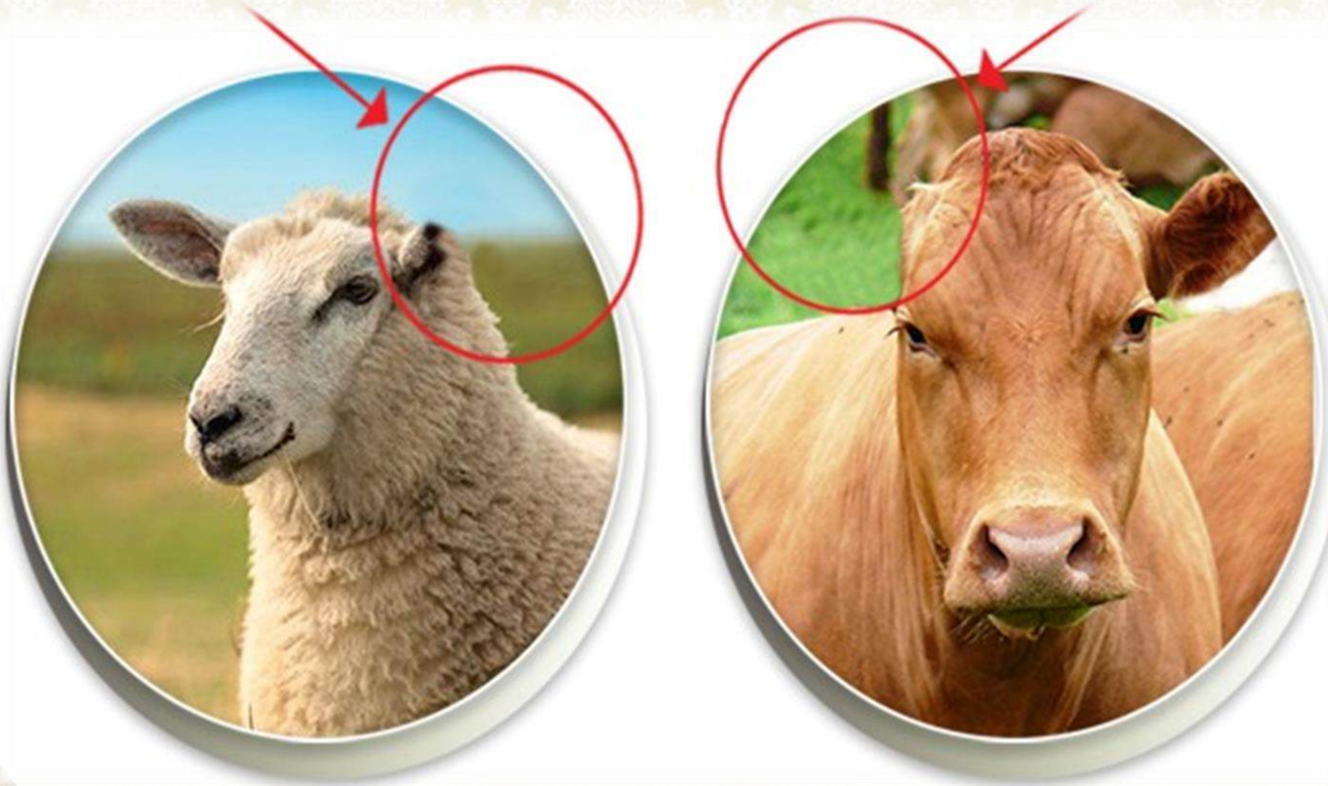
وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں

پیدائشی کان نہ ہوں



وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں

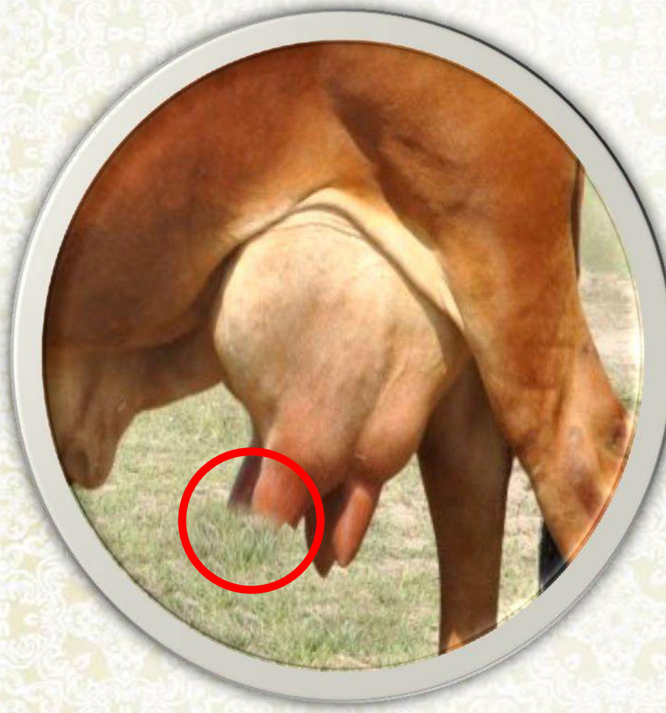
ایک کان ہو



وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں

تھن کٹے ہوں یا خشک ہوں (گائے اونٹنی کے 2 بکری کا 1)

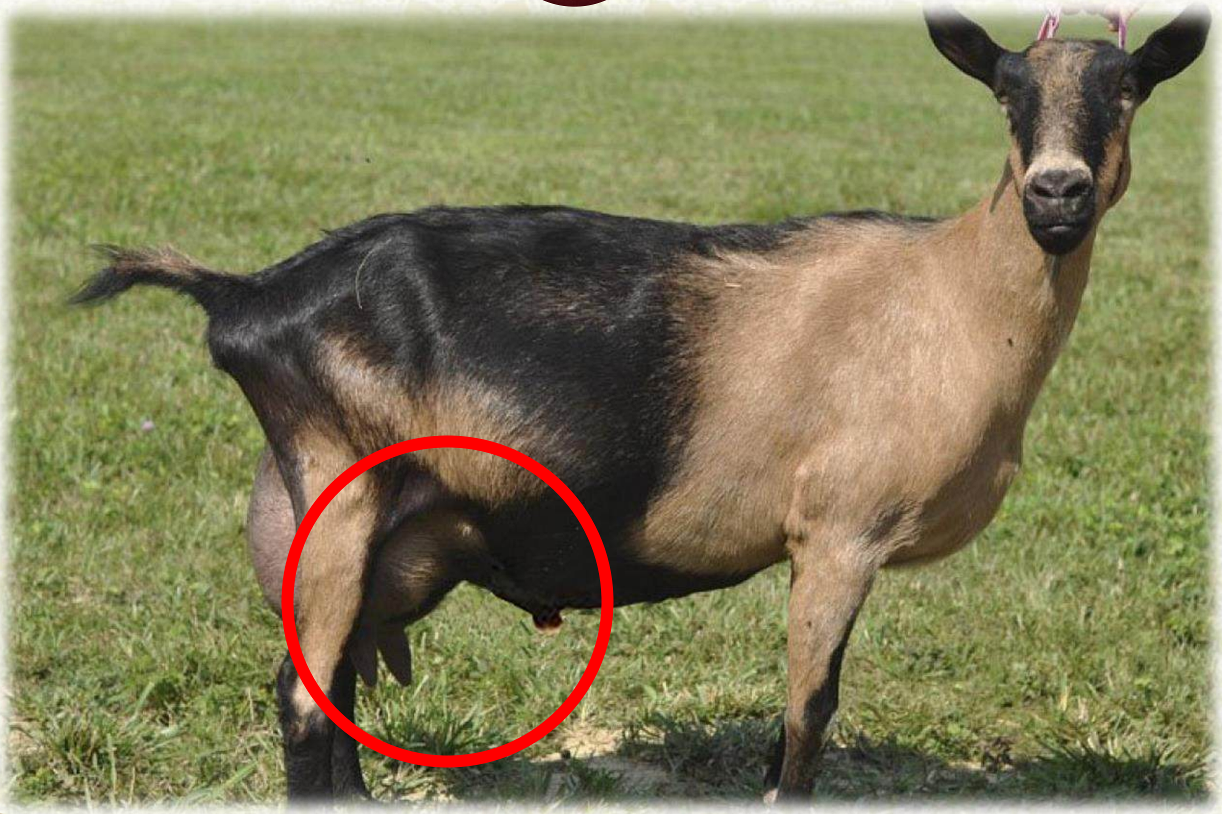






وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں

خنثیٰ جانور جس میں نر اور مادہ دونوں کی علامتیں ہوں



وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں

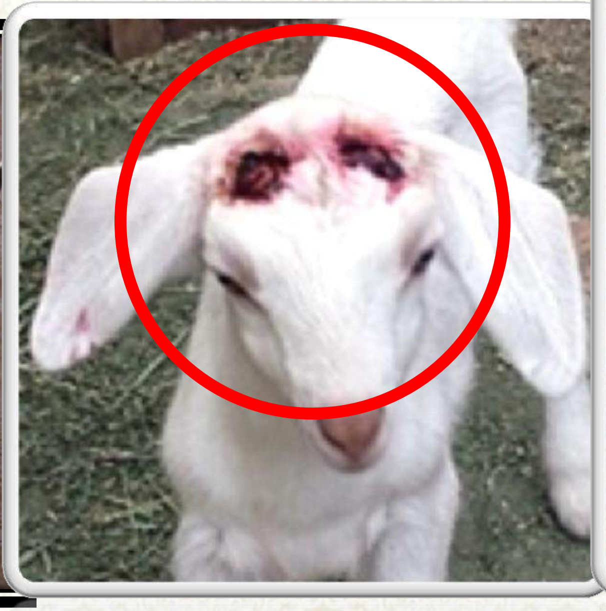
ایک پاؤں کاٹ لیا گیا ہو



وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں

سینگ مینگ (جڑ) تک ٹوٹ گیا ہو







اجتماعی قربانی کے مسائل:

شریک کا انتقال

کسی کا حصہ ساتویں حصہ سے کم نہ ہو

بدمذہب و کافر کا شریک ہونا

سال گزشتہ کی قربانی کا حصہ

سب کی نیت تقرب ہونا



شریک کا انتقال:

سات شخصوں نے قربانی کے لیے گائے خریدی تھی ان میں ایک کا انتقال ہو گیا اس کے ورثہ نے شرکا سے یہ کہہ دیا کہ تم اس گائے کو اپنی طرف سے اور اُس (مرحوم) کی طرف سے قربانی کرو انہوں نے کرلی تو سب کی قربانیاں جائز ہیں اور اگر ورثہ کی اجازت کے بغیر ان شرکا نے کی تو کسی کی نہ ہوئی۔









بدمذہب وکافر کا شریک ہونا:

گائے کے شرکاء میں سے ایک بھی کافر ہے تو کسی کی
قربانی نہ ہوئی۔ لہذا سنی صحیح العقیدہ افراد کو ہی
شریک کیجئے۔



سال گزشتہ کی قربانی:

سال گزشتہ کی قربانی کی نیت سے کسی کا حصہ شامل نہ کیجئے ورنہ اس جانور کے تمام شرکاء کو اپنا گوشت صدقہ کرنا پڑے گا۔



سب کی نیت تقرب ہونا:

قربانی کے سب شرکا کی نیت تقَرُّب ہواس کا یہ مطلب ہے کہ کسی کا ارادہ گوشت نہ ہو اور یہ ضرور نہیں کہ وہ تقرب ایک ہی قسم کا ہو مثلاً سب قربانی ہی کرنا چاہتے ہیں بلکہ اگر مختلف قسم کے تقرب ہوں مثلا عقیقہ اور قربانی جب بھی قربانی جائز ہے ۔



کسی کا حصہ ساتویں حصہ سے کم نہ ہو

اونٹ یا گائے کے شرکا میں اگر کسی شریک کا ساتویں حصہ سے کم ہے تو کسی کی بھی قربانی نہیں ہوئی۔

گائے یا اونٹ میں ساتویں حصہ سے زیادہ کی قربانی ہو سکتی ہے۔ مثلاً گائے کو چھ یا پانچ یا چار شخصوں کی طرف سے قربانی کریں ہو سکتا ہے اور یہ ضروری نہیں کہ سب شرکا کے حصے برابر ہوں بلکہ کم و بیش بھی ہو سکتے ہیں ہاں یہ ضرور ہے کہ جس کا حصہ کم ہے تو ساتویں حصہ سے کم نہ ہو۔



اجتماعی قربانی کا مقصد:

لوگوں کی قربانیاں ضائع ہونے سے بچانا

دعوت اسلامی کیلئے کھالوں کا حصول

تجارت مقصد نہیں



لوگوں کی قربانیاں ضائع ہونے سے بچانا:

شرعی تقاضوں کے مطابق قربانی کی ادائیگی



دعوت اسلامی کیلئے کھالوں کا حصول:

دعوت اسلامی 100 سے زائد شعبہ جات میں تبلیغ و خدمت دین میں مصروف عمل ہے کھالوں کے ذریعہ حاصل ہونے والی رقم کو دعوت اسلامی اسکے مصرف یعنی امورِ قربت میں خرچ کرتی ہے تاکہ دین متین کی خدمت کا کام ترقی کرتا جائے۔



اجتماعی قربانی کا ارادہ ہو تو ان امور کو پیش نظر رکھئے:

- وکیل اور اسکے نمائندگان کا تقرر
- وکالت نامہ کا پرنٹ
- اکاؤنٹ کی تعیین
- رقم کی حفاظت کا نظام
- اجتماعی قربانی کے جانور باندھنے کی جگہ کا انتظام
- مذبح خانہ کا اہتمام
- خریداری اور دیگر انتظامات کیلئے ماہر افراد کا تقرر



وکیل اوراسکے نمائندگان کاتقرر:

1 وکیل اسے بنایا جائے جو تمام امور خود انجام دینے کا جذبہ رکھتا ہو۔

2۔ نمائندے بھی وہ ہوں جو وکالت کے تقاضوں سے واقف ہوں۔

3۔ وکیل اور اس کے نمائندگان کو خریداری سے لیکر ذبح تک موقع پر موجود ہونا ضروری ہے۔



وکالت نامہ کا پرنٹ:

دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والی اجتماعی قربانی کا وکالت نامہ

میں نے ____________________ بن ____________________ کو اپنی قربانی اور قربانی سے متعلق کسی بھی طرح کا خرچ کرنے اور قربانی کے گوشت مع پائے، سری، چربی وغیرہ قربانی کے جانور کی ہر وہ جائز چیز جس کے کھانے کا معمول ہے چھوڑی نہیں جاتی وہ گوشت میں سے میرے حصے کے ساتھ میرے حصے کے مطابق مجھے دینے کا وکیل مطلق کیا یعنی ایسا بااختیار نائب بناتا ہوں کہ مذکورہ تمام کام وہ خود سرانجام دیں یا کسی اور کو اسی طرح کا "بااختیار" کر کے سونپ دیں۔ مندرجہ بالا تمام امور سرانجام دینے کے بعد اگر میری جمع کروائی ہوئی رقم میں سے کچھ رقم بچتی ہو وہ مجلسِ اجتماعی قربانی مجھے لوٹا دے یا کم پڑنے کی صورت میں مجھ سے طلب کر لے۔ نیز اگر میرے حصے والی قربانی کا جانور کسی حادثے یا مرض وغیرہ کے سبب قربانی کے قابل نہ رہا یا کسی وجہ سے مر گیا یا

وکالت نامہ کا پرنٹ:

دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والی اجتماعی قربانی کا وکالت نامہ

خریداری کیلئے جاتے ہوئے منڈی میں رقم چھن جانے کی صورت میں جانور خرید اہی نہ جاسکا تو مجھے زندہ یا مردہ جانور کی اطلاع دی جائے اور آئندہ کے معاملات میری اجازت سے طے کیے جائیں۔ آپ کے ہاتھ میں میری رقم امانت ہے۔ اگر بلا کسی غلط استعمال کے آپ سے رقم یا جانور ضائع ہو گیا تو اس کا تاوان آپ کے ذمہ نہ ہو گا اور میں مطالبہ نہ کروں گا۔

قربانی کروانے والے کا نام مع ولدیت ______________________ ایسا

پتا جس پر رابطہ آسان ہو ______________________________

فون ____________________ دستخط ____________________



رقم کی حفاظت کا نظام:

1. رقم کی حفاظت جانور خریدنے سے پہلے۔
2. رقم محفوظ جگہ پر رکھیں، بہتر یہ ہے کہ کسی اکاونٹ میں رکھیں۔
3. حفاظت کا ذمہ دار وکیل ہے۔
4. غفلت اور کوتاہی کی صورت میں تاوان ہو گا۔
5. وکیل کو حصہ جمع کرنے والوں سے روزانہ کی بنیاد پر رقم وصول کرنی چاہیے۔
6. جانور خریدنے کیلئے جاتے وقت رقم کی حفاظت کا انتظام۔
7. منڈی میں جاتے وقت رقم زیادہ ہوتی ہے لہذا ایک فرد نہ جائے بلکہ زیادہ افراد ہوں۔

اجتماعی قربانی کے جانور باندھنے کی جگہ کا انتظام:

1. جگہ کشادہ اور نرم ہو۔

2. فنائے مسجد میں باندھنا یا مسجد کے قریب باندھنا کہ جس سے بدبو مسجد تک پہنچے، ناجائز ہے۔

3. مدرسہ میں باندھنا اس صورت میں جائز ہے جبکہ اجتماعی قربانی مدرسہ کی طرف سے ہو رہی ہو۔



مذبح خانہ کا اہتمام:

- عمومی طور پر ہمارے ہاں کوئی باقاعدہ مذبح خانہ نہیں ہوتا، جس کی وجہ سے اجتماعی قربانی ہونے والی جگہ کے قریب رہنے والے لوگوں کو کافی دنوں تک تعفن کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہذا ایسے اقدام کئے جائیں کہ جس سے لوگوں کو تکلیف نہ ہو۔
- مثلا خون کی نکاسی کا انتظام ہو۔
- آلائشوں کو بروقت ٹھکانے لگانے کا انتظام ہو۔
- قربانی ہونے کے بعد فورا جگہ کو صاف کر کے چونا وغیرہ ڈال دیا جائے۔
- اگر تین دن قربانی ہونی ہو تو صفائی کیلئے تیسرے دن کا انتظار نہ کریں روزآنہ کی صفائی روزآنہ کریں۔



خریداری اور دیگر انتظامات کیلئے ماھر افراد کا تقرر:

1. خریداری وکیل کی اجازت ،مشورے کیساتھ ہو ،ہر خریداری میں وکیل خود شریک ہو۔

2. جانوروں کی خریداری بھی ایک فن ہے لہذا جو شخص جانوروں کے عیوب، عمر اور وزن کے اعتبار سے قیمت کا صحیح ادراک رکھتا ہو اس کا ساتھ ہونا ضروری ہے تاکہ خریداری غبن فاحش کیساتھ نہ ہو۔



خریداری اور دیگر انتظامات کیلئے ماہر افراد کا تقرر:

3۔ خریداری کے بعد جانوروں کو گاڑی میں سوار کرنے اور اتارنے کیلئے بھی ماہر افراد ہوں، ہر سال کئی جانور صرف اسی وجہ سے قربانی سے پہلے مر جاتے ہیں۔

4۔ جانوروں کو لانے کے بعد ان کی خبر گیری کیلئے بھی کسی سمجھدار آدمی کو مقرر کرنا چاہیے جو جانوروں کے بیمار وغیرہ ہو جانے کی صورت میں بروقت اقدامات کرے۔



اجتماعی قربانی کی بکنگ:

- مسجد یا مدرسہ میں بکنگ
- فقط قربانی کیلئے رقم کی وصولی
- وکالت نامہ کی تفہیم و دستخط
- رقم کی چیکنگ
- رقم کی حفاظت
- حصہ سے کم رقم وصول نہ کرنا



مسجد یا مدرسہ میں بکنگ:

1. قربانی کی بکنگ کا کاؤنٹر مسجد میں نہ لگایا جائے۔
2. مدرسہ میں بھی اس صورت میں لگانے کی اجازت ہے جبکہ اجتماعی قربانی اسی مدرسہ کی طرف سے ہو رہی ہو۔
3. مدرسے کی طرف سے ہونے والی اجتماعی قربانی کیلئے ناظم اجارہ اوقات میں بھی بکنگ کر سکتا ہے، اگر اجتماعی قربانی مدرسہ کی طرف سے نہیں ہو رہی تو ناظم کو اجارہ اوقات میں بکنگ کرنے کی اجازت نہیں اور نہ ہی تنظیمی قربانی کیلئے مدرسہ میں کاونٹر لگانے کی اجازت ہو گی۔



فقط قربانی کیلئے رقم کی وصولی:

1. قربانی کے جانور میں عقیقے کا حصہ بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔
2. قربانی کی رقم کلی اختیارات کیساتھ نہیں لی جا سکتی اور نہ ہی کسی حصے کیلئے ڈونیشن ہو سکتا ہے۔
3. حج یا عمرے کے دم کی رقم وصول نہیں کی جائے گی۔



وکالت نامہ کی تفہیم و دستخط:

اجتماعی قربانی میں سب سے اہم چیز وکالت نامہ ہے:

1. وکالت نامہ حصہ لینے والے کو پڑھانا ضروری ہے۔

2. بالخصوص جانور گم ہونے، مر جانے یا رقم کے چوری ہونے یا چھن جانے کے حوالے سے وکیل کے ذمہ دار نہ ہونے کی صورتوں کو واضح کیا جائے۔

3. یونہی وکیل کو کن کن چیزوں کا اختیار دیا گیا ہے یہ بھی واضح کر دیا جائے تاکہ کسی قسم کا ابہام نہ رہے۔



رقم کی چیکنگ:

1. حصہ کی پرچی کاٹنے اور رقم وصول کرنے والا اسلامی بھائی ایسا ہو کہ جس کو اصلی اور نقلی نوٹوں کی پہچان ہو۔ ایک نقلی نوٹ کی وصولی دوسری تمام قربانیوں کی خرابی کا باعث بن سکتی ہے۔

2. نقلی نوٹ شامل ہونے کی صورت میں وکیل اس نقلی نوٹ کی جگہ گرچہ ذاتی رقم شامل کر دے تب بھی قربانیوں کے ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔



رقم کی حفاظت:

رقم وصول ہونے کے بعد خریداری تک رقم کی حفاظت اہم ذمہ داری ہے۔ رقم کس کے پاس رہے گی؟ اس کی حفاظت کا ذمہ دار کون ہو گا ؟ کہاں رکھی جائے گی ؟ ان تمام معاملات کا طے ہونا اور بحفاظت ہو نا ضروري ہے ،خدانخواستہ اگر وکیل یا اس کے نمائندے سے رقم کے معاملے میں کوتاہی ہوئی تو ان پر تاوان ہو گا۔



حصہ سے کم رقم وصول نہ کرنا:

کسی کے حصے میں ادھاری بھی نہ رکھی جائے بلکہ ہاتھوں ہاتھ نقد رقم وصول کرنے کے بعد حصہ دیا جائے۔



جانور کی خریداری:

1. عید الاضحی سے 2 دن قبل خریداری
2. خریداری ماہر فرد کرے
3. کسی کی رقم وصول کیئے بغیر اسکا حصہ نہ ڈالا جائے
4. حصہ داروں کی رقم سے خریداری
5. خریداری میں جانور کی عمر کا خاص خیال رکھنا
6. مارکیٹ ریٹ کے مطابق حصہ داروں کی رقم کے اعتبار سے جانور خریدنا
7. خریدتے وقت ہی جانور کی حصہ داروں کیلیئے تعیین
8. خریداری میں عیوب کا خاص خیال رکھنا



عید الاضحی سے 2 دن قبل خریداری:

1. عید الاضحی سے کافی دن پہلے جانور خریدنے میں کافی آزمائش ہو سکتی ہے۔

2. جانور مسلسل سفر کرنے کی وجہ سے تھکے ہوئے اور بیمار ہوتے ہیں، خوراک ، آب و ہوا کی تبدیلی سے بیماری کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔



عیدالاضحی سے 2دن قبل خریداری:

3۔ جانوروں کی رکھوالی کیلئے ان کے معاملات سمجھنے کیلئے مستقل آدمی درکار ہوتا ہے اس کا ملنا مشکل ہوتا ہے، یوں جانور بیمار اور مرنا شروع ہو جاتے ہیں ۔دودن قبل خریداری کی صورت میں کئی معاملات میں آسانی ہو جائے گی۔

4۔ عام طور پر حصہ داروں کیلئے جانور کا تعین آخری دن ہوتا ہے، اگر بغیر تعین کئے کوئی جانور مر گیا تو تمام حصوں میں اس کا اثر جائے گا سب کی قربانیاں متاثر ہو سکتی ہیں۔






خریداری ماہر فرد کرے:

اجتماعی قربانی میں جانوروں کی خریداری وہ فرد کرے
جو جانوروں کے عیوب، مارکیٹ ویلیو، جانوروں کی
عمر وغیرہ سے واقف ہو۔



حصہ داروں کی رقم سے خریداری:

- خریداری حصہ داروں کی رقم سے کی جائے۔
- دعوت اسلامی کے مدنی عطیات سے جانوروں کی خریداری کرنے کی ہرگز ہرگز اجازت نہیں۔
- بعض لوگ ذاتی رقم سے جانور خریدتے ہیں اور خود قربانی کرنے والوں کے وکیل بھی ہوتے ہیں، اس صورت میں خود بائع اور خود مشتری قرار پائیں گے اور یہ خریداری ناجائز قرار پائے گی اس کا بھی لحاظ رکھنا ضروری۔



خریداری میں جانور کی عمر کا خاص خیال رکھنا

- منڈی میں ایسے جانور بھی بکثرت ہوتے ہیں جن کی عمریں پوری نہیں ہوتیں، بیچنے والے نقلی دانت لگا کر بیچتے ہیں یا گاہک کی سادگی سے فائدہ اٹھا کر کم عمر کا جانور پوری عمر کا کہہ کر بیچ دیتے ہیں۔ عمر کم ہونے کی صورت میں قربانی ضائع ہو جائے گی اس کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے۔



مارکیٹ ریٹ کے مطابق حصہ داروں کی رقم کے اعتبار سے جانور خریدنا:

- زیادہ پیسے بچانے کی نیت سے ہلکے درجے کا جانور خریدنا جائز نہیں، حصے داروں کی رقم سے واجبی اخراجات نکالنے کے بعد بقیہ رقم کے مطابق بہترین جانور خریدنا چاہیے۔زیادہ رقم کے باوجود کمزور ،مریل قسم کے جانور خریدنا حصہ داروں کیساتھ دھوکہ دہی اور بعض صورتوں میں اس خریداری کی وجہ سے خریدار پر تاوان کی صورتیں بھی ہو سکتی ہیں، اور اس طرح کے اقدامات سے قربانی کے ضائع ہونے کا بھی اندیشہ موجود ہے۔



خریدتے وقت ھی جانور کی حصہ داروں کیلئے تعین:

- بہتر یہ ہے کہ خریدتے ساتھ ہی جانور حصہ داروں کیلئے متعین کردیں، جن حصہ داروں کیلئے جو جانور متعین فرمائیں اس پر نمبر بھی لگا دیں تاکہ جانور کو نقصان ہونے کی صورت میں یہ تعین کیا جاسکے کہ کس کا جانور مرا ہے ؟



خریدتے وقت ھی جانور کی حصہ داروں کیلئے تعیین:

- دوسرا فائدہ یہ بھی ہے کہ جو جانور جتنے میں پڑا ہے اسی اعتبار سے اس کے اخراجات کا حساب کیا جائے، اگر رقم زائد لگی ہے تو حصہ داروں سے ہی وصول کی جائے، بچ گئی ہے تو انہیں حصہ داروں کو واپس ملے۔



جانور کی خریداری کے بعد:

1. مسجد و مدرسہ کے احاطہ میں اور انکے قریب نہ باندھیں

2. جانوروں کی حفاظت کا انتظام کیا جائے



مسجد ومدرسہ کے احاطہ میں اورانکے قریب نہ باندھیں

1

وضاحت



1 جانوروں کی حفاظت کا اانتظام کیا جائے:

1۔چوکیدار رکھیں۔

2۔باہر جانور گھمانے پھرانے کیلئے بعض شرکاء کو لیجانے ہرگز نہ دیں۔



کون سے اخراجات کئے جاسکتے ہیں؟

- خریداری کیلئے آنے جانے والوں کا کرایہ
- باڑے کا کرایہ
- ڈیکوریشن کا کرایہ
- باڑہ سے قربان گاہ لانے تک کا کرایہ
- جانور لانے والی گاڑی کا کرایہ
- جانور کا چارہ
- دوائی
- گوشت کی تقسیم کیلئے بیگ وغیرہ
- گوشت تولنے کا پیمانہ



کون سے اخراجات کئے جاسکتے ہیں؟

- صفائی کا سامان
- چوکیدار کی اجرت
- خریداری کیلئے جانے والوں کا عرف کے مطابق کھانا
- صفائی کی اجرت
- منڈی کا ٹیکس
- قصاب کی اجرت
- چارہ کے برتن
- مزدوروں کی اجرت
- قصاب اور اسکے معاونین کا کھانا اور چائے
- جانور لوڈنگ ان لوڈنگ کی اجرت



کون سے اخراجات کئے جاسکتے ہیں؟

- مزدوروں کے کھانے کے اخراجات
- بجلی کے اخراجات
- چوکیدار کے کھانے پینے کے اخراجات
- رسی، کھونٹے وغیرہ کے اخراجات






کون کون سے اخرجات نہیں کیے جاسکتے

- وکالت نامے میں جو اخراجات درج ہیں صرف انہیں اخراجات کی اجازت ہے ،اس کے علاوہ دیگر اخراجات کرنے ہوں تو ہر ایک خرچے کی تفصیل بتا کر پہلے ہی سے اس کی شرعی رہنمائی لینا ضروری ہے ،اخراجات کرنے کے بعد رہنمائی لینے کی صورت میں معاملات کافی پیچیدہ ہو سکتے ہیں۔






کون کون سے اخراجات نہیں کیے جاسکتے

- قربانی کی رقم سے خصوصی دعوت کرنا، آنے جانے کے اخراجات غیر معروف طریقے سے کرنا مثلا جانوروں کی خریداری کیلئے ضرورت سے زائد افراد شامل کرلینا، ان کے کرائے، کھانے پینے وغیرہ کے اخراجات اجتماعی قربانی کی رقم سے کرنا جائز نہیں۔

- یونہی پان سگریٹ وغیرہ کے اخراجات کی اجازت نہیں۔



قصاب سے متعلق مدنی پھول:

- سنی صحیح العقیدہ ہوں
- ہر جانور کی علیحدہ اجرت طے کی جائے
- شرعی اصولوں کے مطابق ذبح کی ترکیب اپنی نگرانی میں
- پیشہ وار قصاب
- ایام کے اعتبار سے اجرت میں فرق
- اجرت مارکیٹ سے زیادہ نہ ہو
- قصاب کو کام مکمل تفصیل کے ساتھ سمجھا دیا جائے
- جانور کے گوشت سے کچھ بھی قصاب کو نہ دیں
- 22 حرام اجزاء علیحدہ کروائیں






گوشت تقسیم کرنے کے مدنی پھول:

- قربانی کے شرکاء کے مابین اندازے سے گوشت تقسیم کرنا جائز نہیں لہذا گوشت وزن کرکے برابر برابر تمام شرکاء میں تقسیم کریں۔
- ایک جیسا گوشت تمام شرکاء میں تقسیم کریں یہ نہ ہو کہ ایک کے پاس صرف ہڈیاں پہنچیں اور دوسرے کے پاس صرف گوشت۔
- کلیجی، تلی، دل، گردہ، پھیپھڑا وغیرہ بھی تمام شرکاء میں تقسیم کریں۔



قربانی کی کھالوں سے متعلق مدنی پھول:

- قربانی کی کھالیں مسجد، فنائے مسجد و مدرسہ میں ہرگز نہ رکھی جائیں۔
- قربانی کی کھالوں میں لگا ہوا خون جو کہ ذبح کے وقت نکلتا ہے وہ ناپاک ہے، اس سے اپنے بدن، کپڑوں کو بچانا لازم ہے۔ اگر یہ نجاست درھم یا درھم سے زائد لگ گئی ہو تو ایسی صورت میں نماز پڑھنا ناجائز و گناہ ہے، درھم سے زائد والی صورت میں اصلاً نماز ہو گی ہی نہیں۔



قربانی کی کھالوں سے متعلق مدنی پھول:

- کھالوں کے خون وغیرہ سے آلودہ حالت میں مسجد میں آنے کی ہر گز اجازت نہیں۔
- دعوت اسلامی کو عطیہ شدہ قربانی کی چھوٹی کھال کو بڑی کھال کے عوض دینے کی ہر گز اجازت نہیں جیسا کہ بعض جگہوں پر بڑی کھال کیلئے کسی دوسری تنظیم کو ایک یا دو چھوٹی کھال دیکر بڑی کھال حاصل کی جاتی ہے یہ جائز نہیں۔



قربانی کی کھالوں سے متعلق مدنی پھول:

قربانی کی کھالوں کی حفاظت آپ پر لازم ہے لہذا روز کی کھال مدنی مرکز کی جانب سے مقررہ مقامات پر لازمی پہنچائیں کسی وجہ سے نہ پہنچانے کی صورت میں اسکی حفاظت کے انتظامات (جیسے نمک وغیرہ لگانا لازمی کریں کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کی کوتاہی کی وجہ سے کھال سڑ کر خراب ہو جائے۔

